ناپاک برتن پاک کرنے کا طریقہ اور حرام گوشت سرو کرنے کی نوکری

فتوی نمبر:WAT-590

تاریخ اجراء:24رجب المرجب1443ھ /26فروری2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں ایک ریسٹورنٹ میں کام کرتا ہوں۔ جس پلیٹ میں سوٴر کا گوشت کسی کو دیا جائے، کیا بعد میں اس پلیٹ کو کوئی مسلمان استعمال کر سکتا ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال کا جواب جاننے سے پہلے یہ بات جان لیں کہ اگر اس ریسٹورنٹ میں آپ کو سوٴر کا گوشت پکانا پڑے یا کھانے والے کی ٹیبل تک اٹھا کر لے جانا پڑے، تو یہ نوکری کرنا آپ کے لیے جائز نہیں ہے۔

البتہ آپ نے جو سوال کیا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ ایسا برتن کہ جس میں خنزیر کا گوشت ڈالا گیا ہو وہ برتن اگر پاک کر لیا جائے تو پاک ہو جاتا ہے اور پاک ہو جانے کے بعد اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ اور ناپاک برتن کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر وہ برتن مسام والے نہیں ہیں یعنی نجاست ان میں جذب نہ ہوتی ہو جیسے شیشے، چینی، لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کے برتن اور مٹی کے پرانے استعمالی چکنے برتن، تو ان کو تین بار دھو لینا کافی ہے، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔

اور اگر برتن مسام والے ہوں جیسے مٹی کے نئے برتن تو ان کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ: انھیں تین بار دھوئیں اور ہر بار اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔

اور نجاست اگر جرم دار ہو تو اس کا جرم چھڑا دینا بہر حال لازم ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو رجا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net